# ہندی زبان کی ترقی کا مطلب تمام ہندوستانی زبانوں کی ترقی ہے

## ساہتیہ اکیڈمی کی جانب سے ہندی پکھواڑے کی افتتاحی تقریب میں شرکاء کا اظہار خیال

ہندی پکھواڑے کی افتتاحی تقریب کا منظر

نئی دہلی (اسٹاف رپورٹر) ساہتیہ اکیڈمی کی جانب سے آج ہندی پکھواڑے کا آغاز کیا گیا۔اس موقع پر منعقدہ تقریب میں اکیڈمی کے ڈپٹی سکریٹری کرشنا کمباہون نے مہمانان کا استقبال کیا،جس کے بعد وزیر داخلہ امت شاہ کا پیغام اکیڈمی کے ڈپٹی سکریٹری دیویندر کمار دیویش نے پڑھ کر سنایا۔اس پکھواڑے کا افتتاح ساہتیہ اکادمی کے نائب صدر کمود شرما نے کیا۔ نامور ماہر لسانیات ادے نارائن سنگھ بطور مہمان خصوصی موجود تھے۔اپنے افتتاحی خطاب میں پروفیسر کمود شرما نے کہا کہ زبان ایک ایسی سرحد ہے،جس میں اس سماج اور برادری کی ثقافت محفوظ رہتی ہے۔ہم نے اتحاد کی زبان ہندی کو صرف اعداد وشمار کی زبان میں تبدیل کر دیا ہے۔ہمیں ہندی زبان کی عزت نفس کو بحال کرنا ہے۔تمام ہندوستانی زبانوں کی عزت نفس بھی ہندی سے جڑی ہوئی ہے۔

انہوں نے مزید کہا کہ ہندی تال میل کی زبان ہے، تسلط کی نہیں۔ ہندی زبان کی ترقی کا مطلب تمام ہندوستانی زبانوں کی ترقی ہے۔مہمان خصوصی کے طور پر خطاب کرتے ہوئے ادے نارائن سنگھ نے کہا کہ ہندی کی زبان،جغرافیہ اور زمانہ،بہت دلچسپ ہے۔انہوں نے کہا کہ لوگوں کی زبانوں یا مقامی بولیوں نے ہندی کو بہت زیادہ تقویت بخشی ہے۔انہوں نے مزید کہا کہ شمال مشرقی اور جنوبی زبانوں کو ہندی کے ساتھ بہتر طریقے سے جوڑنے کا چیلنج ہے۔اس موقع پر اکیڈمی کے ملازمین کے لیے ایک'ڈاک' مقابلہ منعقد کیا گیا،جس میں ۱۲ شرکاء نے حصہ لیا۔مقابلے کے جج سینئر صحافی ورِیندر مشرا تھے۔ شرکاء نے سوشل میڈیا پر چھپی ہوئی کتابوں اور ہندی کے مستقبل پر اپنے خیالات کا اظہار کیا۔پروگرام کی نظامت دیویندر کمار دیویش نے کی اور شکریہ کی تحریک ہندی کے ایڈیٹر انوپم تیواری نے پیش کی۔ پروگرام میں ساہتیہ اکیڈمی کے ملازمین اور افسران موجود تھے۔